

ملک کے بڑے آبپاشی ذخائر میں جمع پانی کی مجموعی صورتحال آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش 20 فیصد کے بقدر رہی

Posted On: 16 JUN 2017 12:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 16 جون۔ 16 جون۔ 15 جون 2017 کو ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 30.903 بی سی ایم پانی موجود تھا جو ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کے 20 فیصد کے بقدر ہے۔ جبکہ 8 جون 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے لئے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 20 فیصد تھی۔ 15 جون 2017 کو ان آبی ذخائر کی سطح 126 فیصد تھی، جو پچھلے سال اور پچھلے دس برسوں کے اوسط کے 107 فیصد کے بقدر ہے۔

ان آبپاشی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان بڑے آبی ذخائر میں سے 91 میں سے 37 میگاواٹ پن بجلی پیدا کرنے کے فوائد موجود ہیں۔

پانی کے ذخیرے کی خطہ وار صورتحال:

شمالی خطہ:

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں 6 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن 18.01 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان آبپاشی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 4.82 بی سی ایم پانی موجود ہے۔ جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 3 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 28 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اوڈیش، مغربی بنگال اور تری پورہ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 15 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 8.83 بی سی ایم کے بقدر ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 3.76 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 20 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 18 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا، جو پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 16 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور۔ اراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 27 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 9.95 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کے 36 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 11 فیصد اور پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے اوسط کے 16 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اتر پردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں بارہ بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 12.50 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 30 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 15 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش، تلنگانہ (دونوں ریاستوں میں مشترکہ منصوبہ) کرناٹک، کیرلا اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں 31 بڑے آبی ذخائر موجود ہیں۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ 1.59 بی سی ایم کی مجموعی گنجائش والے ان 31 بڑے آبی ذخائر میں سردست 88 بی سی ایم پانی موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے 11 فیصد کے بقدر پانی جمع تھا، جو پچھلے دس برسوں کی اسی مدت کے دوران پانی جمع ہونے کی مجموعی گنجائش کے اوسط کے 17 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

پچھلے سال کے مقابلے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب، جھارکھنڈ، اوڈیش، مغربی بنگال، تریپورہ، گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے۔ جبکہ آندھرا پردیش اور تلنگانہ (دونوں ریاستوں میں مشترکہ منصوبوں) کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مساوی رہی ہے۔ جبکہ راجستھان، اترکھنڈ، آندھرا پردیش، کرناٹک، کیرالا اور تامل ناڈو کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں 107 فیصد کے بقدر ہے۔

م ن ح ا ع ن

U-2777

